سوال

(699)جنگلوں میں اور سفر میں نماز عید

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دفعہ مجھے دیہاتی علاقے میں جانے کا اتفاق ہوا اتفاق سے یہ عید الاضحیٰ کا دن تھا تو میں نے دیکھا کہ مرد اور عورتیں قبروں کی زیارت کے لئے قبرستان گئے مجھے اس بات سے بہت تعجب ہوا کہ عید کی صبح ہر وہ شخص جس نے نماز پڑھی وہ قبرستان میں بھی ضرور گیا! ان کے آگے جوانی اور بڑھاپے کی عمر کے درمیان کا ایک آدمی تھا جس نے سب کو نماز پڑھائی اور میں حیرت اور تعجب سے یہ سارا منظر دیکھتا رہا اور میں نے ان کے ساتھ یہ نماز پڑھی جسے وہ نماز عید کے نام سے موسوم کر رہے تھے میرا سوال یہ ہے کہ اس نماز کے بارے میں حکم اسلام کیا ہے ؟ یہ دیہاتی لوگ جن کا میں تذکرہ کر رہا ہوں ان کے ہاں کوئی جامع یا غیر جامع مسجد بھی نہ تھی کیونکہ یہ توخیموں میں رہتے ہیں جو کہ ایک دوسرے سے الگ الگ ہوتے ہیں ۔ (میرے یہ کہنے کا مقصد ہے کہ انہوں نے قبرستان کے قریب نماز پڑھی لیکن قبروں سے وہ لوگ بہت دور تھے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز عید شہروں اور بستیوں میں تو ادا کی جاتی ہے لیکن جنگلوں اور سفر میں اسے قائم کرنے کا حکم نہیں ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے یہ ثابت ہے اور یہ ہرگز ثابت نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے کبھی سفر میں یا جنگل میں نماز عید ادا کی ہو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر عرفہ میں نماز نہیں پڑھی اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں نماز عید بھی نہیں پڑھی اور ہر طرح کی خیر وسعادت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے اتباع ہی میں مضمر ہے ۔ واللہ ولی التوفیق ۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 546

محدث فتویٰ